دارالافتاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

نماز کی حالت ہو یا نماز کے علاوہ دیگر اوقات میں ان تمام صورتوں میں مرد کے لئے شلوار، تہبند، پینٹ کو ٹخنوں سے اوپر رکھنا لازم ہے، ٹخنوں کو ڈھانپنا گناہِ کبیرہ ہے، اور نماز کی حالت میں اس کا گناہ اور بھی بڑھ جاتا ہے، لہذا اس سے اجتناب کرنا لازم ہے، اگر کوئی شخص نماز کے شروع کرنے سے پہلے شلوار کو اڑس لے یا پینٹ کے پائنچوں کو موڑ کر پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کی نماز بلاشبہ درست ہے، بلکہ شرعاً پائنچوں کو موڑنا ضروری ہے تاکہ نماز مکروہ نہ ہو۔

بعض لوگوں کا یہ کہنا کہ الٹے پائنچے کے ساتھ نماز ادا نہیں ہوتی صحیح نہیں، وہ ان علماءِ کرام کے قول کو لیتے ہیں جو اس کو کفِ ثوب کے تحت داخل کرکے منع کرتے ہیں،

حالانکہ یہ کفِ ثوب کے تحت داخل نہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ کفِ ثوب کی تعریف شراحِ حدیثؒ اور فقہاءِ امتؒ یہ فرماتے ہیں کہ "سجدے میں جاتے وقت مٹی سے بچانے کے لئے کپڑوں کو سمیٹنا" یہ تعریف علامہ ابن حجر عسقلانیؒ نے فتح الباری میں اور علامہ شبیر احمد عثمانیؒ نے فتح الملہم میں اور علامہ شامیؒ نے شامیہ میں فرمائی ہے۔

لہذا مسئولہ صورت کو کفِ ثوب کے تحت داخل کرکے مکروہ یا ممنوع کہنا درست نہیں۔

(جاری ہے ۔۔۔)

Scanned by CamScanner

وفي البخاري: باب لا يكف ثوبه في الصلوة

عن ابن عباس رضي الله عنهما عن النبي صلى الله
عليه وسلم قال امرت أن اسجد على سبعة،
لا أكف شعراً ولا ثوباً . رقم الحديث (٨١٦)

قال الحافظ في فتح الباري (٣٢٢/٢)

ولا يكف شعراً ولا ثوباً ... والمراد انه لا يجمع
ثيابه ولا شعره، وظاهره يقتضي ان النهي عنه
في حال الصلوة ..... ورده عياض بانه خلاف
الجمهور، فانهم كرهوا ذلك للمصلي
سواء فعله في الصلوة او قبل ان يدخل فيها
واتفق على انه لا يفسد الصلوة ....

وفي الدر المختار (٦٣/١)

وكره كفه اي رفعه ولو لتراب كمشمر كم او
ذيل .

دار الافتاء

وفي حاشية ابن عابدين:

"(اي رفعه) اي سواء كان من بين يديه او
من خلفه عند الانحطاط للسجود.........
(كمشمر كم او ذيل) اي كما لو دخل في الصلوة
وهو مشمر كمه او ذيله .... (٦٣/١)

(جاري ہے ....)

وفي بدائع الصنائع (١/٥٠٦)

ويكره ان يكف ثوبه لما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ثلاث مرات امرت ان أسجد على سبعة أعظم وان لا اكف ثوبا ولا اكفت شعرا ولان فيه ترك سنة وضع اليدين .... والله تعالى اعلم

محمد احسان حقي عنه

دار الافتاء جامعه دار العلوم كراچي

١٣/٣/١٤٣٣ھ

٦/٢/٢٠١٢ء

الجواب صحيح

١٦ ربيع الاول

الجواب صحيح

١٥-٣-١٤٣٣

مفتي

الجواب صحيح

محمد يعقوب

١٥/٣/١٤٣٣

الجواب صحيح

١٦/٣/١٤٣٣ھ

دار الافتاء